السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص کسی ملک سے ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کر کے آئے، جدہ ائیر پورٹ پر اترے، اس نے احرام نہ باندھا ہو اور وہ جدہ سے احرام باندھ لے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص ہوائی جہاز سے اترے اور وہ اہل شام یا مصر میں سے ہو تو اسے رابغ سے احرام باندھنا چاہیے۔ وہ گاڑی وغیرہ کے ذریعے رابغ چلا جائے اور وہاں سے احرام باندھے۔ جدہ سے احرام نہ باندھے، اگر نجد کی طرف سے آنے والے نے احرام نہ باندھا ہو تو وہ "سیل" یعنی وادی قرن سے جا کر احرام باندھے اور اگر وہ میقات پر نہ جائے اور جدہ ہی سے احرام باندھ لے تو اسے ایک ایسی بکری ذبح کرنا ہوگی جس کی قربانی کرنا جائز ہو۔ اسے ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کردے یا اونٹ اور گائے کا ساتواں حصہ تقسیم کردے تاکہ حج اور عمرہ کی اس کمی کی تلافی ہوسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ278

محدث فتویٰ